بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۸ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۹ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۱۸ اگست ۱۹۶۴ء	نمبر ۱۹۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔

ربوہ ۱۷ اگست بوقت ۸½ بجے صبح

پرسوں حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ کراچی کے مشہور ہومیو پیتھک ڈاکٹر فضل الرشید صاحب ربوہ تشریف لائے۔ انہوں نے حضور کا معائنہ کیا۔ وہ بعد غور علاج تجویز کریں گے۔ — کل بعد دوپہر حضور کو بے چینی کی تکلیف ہوگئی — پرسوں حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے ایک پرانے ریٹائرڈ مخلص کارکن کو شرف ملاقات بخشا۔ اور کل ضلع لاہور کے ۸۰ کے قریب خدام اور انصار نے بھی حضور کی زیارت کا شرف حاصل کیا — احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

درخواست دُعا

مکرم میاں عبد الحی صاحب مبلغ انڈونیشیا کے اہل و عیال ۱۸ اگست کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز انڈونیشیا کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے خیریت سے انڈونیشیا پہنچنے کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

ربوہ کا موسم ربوہ ۱۷ اگست۔ ہفتہ کی رات سے یہاں مطلع ابر آلود ہے۔ اور وقفہ وقفہ سے بارش ہو رہی ہے۔ نیز گزشتہ دو روز سے مسلسل بارش کے باعث موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کا مؤثر طریق —— تدبیر اور دُعا

چاہیئے کہ انسان اِس قدر تدبیر کرے جو حق ہے تدبیر کا اور اِس قدر دُعا کرے جو حق ہے دُعا کا

"گلستان میں شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ؎ کارِ دنیا کسے تمام نہ کرد۔ گناہ اور غفلت سے پرہیز کے لئے اس قدر تدبیر کی ضرورت ہے جو حق ہے تدبیر کا۔ اور اس قدر دعا کرے جو حق ہے دعا کا جب تک یہ دونوں اس درجہ پر نہ ہوں اس وقت تک انسان تقوے کا درجہ حاصل نہیں کرتا اور پورا متقی نہیں بنتا۔ اگر صرف دعا کرتا ہے اور خود کوئی تدبیر نہیں کرتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کا امتحان کرتا ہے۔ یہ سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالےٰ کا امتحان نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک زمیندار اپنی زمین میں تردد تو نہیں کرتا اور بدوں کاشت کے دعا کرتا ہے کہ اس میں غلہ پیدا ہو جائے وہ حق تدبیر کو چھوڑتا ہے اور خدا تعالےٰ کا امتحان کرتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اور اسی طرح پر جو شخص صرف تدبیر کرتا ہے اور اسی پر بھروسہ کرتا اور خدا تعالےٰ سے دعا نہیں مانگتا وہ ملحد ہے۔ جیسے پہلا آدمی جو صرف دعا کرتا ہے اور تدبیر نہیں کرتا وہ خطا کار ہے اسی طرح پر یہ دوسرا جو تدبیر ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ ملحد ہے۔ مگر تدبیر اور دعا دونوں باہم ملا دینا اسلام ہے۔ اسی واسطے میں نے کہا ہے کہ گناہ اور غفلت سے بچنے کے لئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۶۸)

ضلع جھنگ کی نیک مثال

— محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید —

ہمارے اعلان "ایک ہزار یا اس سے زائد" کے جواب میں موضع ڈاور ضلع جھنگ کے ایک مخلص دوست نے تین سال تک مبلغ ایک ہزار روپیہ سالانہ ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے یہ وعدہ ان کے موجودہ چندہ وقف جدید کے علاوہ ہوگا۔ یہ دوست ایک نئے احمدی ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کے فضل سے اخلاص میں بہتوں سے سبقت لے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کا وعدہ فی الحال تین سال کے لئے ہے۔ مگر میں احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ ان کے جان مال اور خلوص میں برکت کے لئے دعا کریں۔ تا کہ وہ اس وعدہ کو تا عمر نبھا سکیں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر انہیں خدمت دین کی توفیق نصیب ہو۔ آمین

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کیلئے تجاویز

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حسب سابق مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوں گے۔ جن میں بجٹ اور دیگر مفید تجاویز پر غور ہوگا۔ شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے مجالس کی طرف سے ان تجاویز پر غور کیا جا سکے گا۔ جو متعلقہ مجلس مقامی کے اجلاس میں پیش کرنے کے بعد کثرت رائے سے منظور کی گئی ہوں۔ قائدین نوٹ کرلیں اور ایسی تجاویز کا ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ اگست ۶۴ء

خلافت اور بادشاہت

ایک مضمون پر تبصرہ کرتے ہوئے مولانا عبدالماجد دریا آبادی صدق جدید مورخہ ۳۱/۷/۶۴ "سچی باتیں" کے زیر عنوان تحریر فرماتے ہیں:۔

"بادشاہت نہیں خلافت۔ ایک تازہ قابل قدر مضمون مغل بادشاہوں کے سلسلے میں:۔

بعد کے بادشاہوں نے بادشاہت ورثے میں پائی تھی۔ ایسے بادشاہ بادشاہت کی لٹیا ڈبو دیتے ہیں۔ چنانچہ اورنگ زیب کے بعد کے بادشاہوں نے لٹیا ڈبو دی اسی وجہ سے موروثی بادشاہت اسلام میں پسندیدہ نہیں سمجھی جاتی۔ اسلام میں بادشاہت کے لئے صرف اہلیت کی شرط ہے۔ وراثت کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ چاہتے تو اپنے بیٹے کو اپنا جانشین بنا سکتے تھے۔"

لیکن بادشاہوں، عادل بادشاہوں کے بھی سلسلے میں ابوبکر صدیق رضؓ کا نام لے آنا۔ کھلا ہوا ظلم حقیقت و واقعیت پر ہے اورنگ زیب اپنے اسلاف سے بہتر سہی لیکن خلفائے راشدین سے ان کا کیا مقابلہ؟ ان کے مغلئی دربار شان و شوکت جاہ و جلال کے تقشے پر خلیفۂ راشد کے خاک پا کے برابر بھی نہ تھے۔ کہاں بادشاہت۔ تاج پوشی تخت نشینی، دربارداری خدم و حشم اور آقائی اور حاکمیت کے سارے جھمیلوں کے ساتھ اور کہاں خلافت اپنی عبدیت و عبودیت، جذبہ خدمت و عبادت، فقر و مسکنت فدویت و فنائیت کی تجلیات کے ساتھ! دونوں میں فرق درجات کا نہیں، نوعیت کا زمین و آسمان کا! دونوں کا رخ اور دونوں کی سمت ایک دوسرے سے متضاد!"

(صدق جدید ۳۱/۷/۶۴ صفحہ ۳/۴)

مسلمانوں نے خلفائے راشدین کو ہمیشہ بعد کے آنے والے مسلمان بادشاہوں سے جو کہلاتے تو خلیفہ ہی تھے علیحدہ رکھا ہے اور ان کو ہمیشہ ایک خاص امتیاز دیا ہے صرف حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اموی خاندان کے ایک ایسے خلیفہ ہیں جن کو اکثر مسلمان خلیفہ راشد ہی مانتے ہیں ورنہ اور کوئی بادشاہ خواہ وہ کتنا ہی دیندار ہو اس کو خلیفہ راشد کا خطاب کبھی نہیں دیا گیا۔

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بعد حقیقی خلافت کا حامل سوا مندرجہ بالا استثناء کے کوئی شخص نہیں ہوا۔ اس سے اور مولانا عبدالماجد کی وضاحت سے واضح ہے کہ اسلام میں صحیح خلافت کا جو مقام ہے وہ بادشاہی سے بالکل الگ چیز ہے۔ اور یہ ضروری نہیں کہ بادشاہت یا حکومت اس کا جزو ہو۔

ایسی خلافت کے لئے حدیث میں جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ "خلافت علیٰ منہاج نبوت" ہیں۔ چنانچہ ایک مشہور حدیث میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپ کے بعد خلافت علیٰ منہاج نبوت کا دور دورہ رہے گا۔ اس کے بعد بادشاہی قائم ہو جائیگی اور آخری زمانہ میں پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی۔

اس سے واضح ہے کہ جو بادشاہ شروع شروع میں خلیفہ کہلاتے رہے ہیں اور آخر جس خلافت کا انجام ۱۹۲۴ء میں ترکوں نے کیا وہ صحیح معنوں میں خلافت نہیں تھی۔ البتہ صرف خلافت کا نام چلا آتا تھا۔ اس نام کو استعمال کرنے والے اور ان کو حقیقی خلیفہ سمجھنے والے غلطی سے ایسا کرتے رہے ہیں۔ مولانا عبدالماجد نے جو فرق بادشاہی اور خلافت میں بیان کیا ہے اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ محض دنیوی شوکت۔ درباداری وغیرہ سے کوئی بادشاہ خلیفہ نہیں بن جاتا۔ حقیقت یہی ہے کہ اسلام میں خلافت ایک دینی ادارہ ہے جو آیہ "استخلاف" سے تعلق رکھتا ہے اور ضروری نہیں ہے کہ اس کے ساتھ دنیوی حکومت بھی ہو۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ جو لوگ اپنے نیک اعمال کی وجہ سے خلافت کے حقدار بن جاتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ تمکن فی الارض عطا کرتا ہے۔ اور ان کو حکومت بھی بطور انعام کے ملتی ہے جس طرح بنی اسرائیل کو عطا ہوئی تھی۔ بنی اسرائیل پر طالوت کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاکم بنایا گیا تھا مگر وہ خود خلیفہ نہیں تھا بلکہ اس زمانہ کا نبی حقیقی خلیفہ تھا۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جو خلافت راشدہ قائم ہوئی تھی اس کے ساتھ حکومت بھی تھی اس کی وجہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں کفار تلوار یعنی فوجی قوت سے اسلام کو مٹانا چاہتے تھے اسی لئے ضروری تھا کہ خلفائے راشدین کو جو حقیقت میں تو دینی رہنما تھے حکومت بھی عطا کی جاتی۔ البتہ خلفائے راشدین کے ماتحت بڑے بڑے صاحبان شجاعت مثلاً خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جیسے انسان تھے جن کے ذریعہ وہ تلوار کا جواب تلوار سے دیتے تھے۔

خلافت راشدہ کے بعد چونکہ حکومت بادشاہی کے قبضہ میں چلی گئی اور انہوں نے خلافت کا خطاب بھی اختیار کئے رکھا اس لئے دینی رہنماؤں نے اس خطاب کو استعمال نہیں کیا کیونکہ اس سے شر پیدا ہونے کا خطرہ تھا۔

چنانچہ سوا عمر بن عبدالعزیز علیہ الرحمۃ کے جو پہلی صدی کے مجدد تھے خلیفہ راشد کا کسی کو خطاب حاصل نہیں ہوا۔ اور نہ بجز آپ کے اور اولین خلفائے راشدین کے کسی کو خلافت علیٰ منہاج نبوت کا وارث تسلیم کیا گیا ہے۔ کیونکہ ان کے سوا باقی خلیفہ کہلانے والے بادشاہ مسلمان حکمران تو ضرور تھے مگر خلافت علیٰ منہاج نبوت کے حامل نہیں تھے دینی لحاظ سے وہ اپنے اپنے وقت کے ائمہ دین اور مجددین کے ماتحت تھے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کی تاریخ میں مجددین اور ائمہ دین کا دبدبہ بادشاہوں پر بھی قائم رہا ہے حالانکہ ان کے ہاتھ میں دنیوی حکومت نہیں تھی۔ مگر بادشاہ خواہ وہ ذاتی طور پر کتنے بھی نیک اور اسلام پسند تھے ان میں سے کسی کو خلافت علیٰ منہاج نبوت کا حامل قرار نہیں دیا گیا۔

یہ جو کچھ ہوا اسی منشا کے مطابق ہوا۔ مجددین اور ائمہ دین کے ذمہ تجدید و احیائے دین کا کام رہا ہے اور وہ ہمیشہ حکومت سے پرہیز کرتے رہے ہیں بلکہ اگر کسی بادشاہ نے ان کو کوئی حکومتی عہدہ بھی دینا چاہا تو انہوں نے قبول نہیں کیا حتیٰ کہ قضا کا عہدہ تک لینے سے انکار کر دیا۔ دوسری طرف ان تمام ائمہ اور مجددین نے ہمیشہ مسلمان بادشاہوں کے خلاف بغاوت کو بھی ناجائز قرار دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو مسلمان بادشاہ ملک میں امن و امان قائم رکھتے رہے ہیں اور نظم و نسق کے ماہر رہے ہیں۔ یہ دینی راہنما ہمیشہ ان کی حکمرانی کی تائید کرتے رہے ہیں اور ان کے خلاف بغاوت کو ناجائز قرار دیتے رہے ہیں چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے اپنے مریدوں کو جہانگیر کے خلاف بغاوت سے ایسی حالت میں منع فرمایا جب آپ خود جہانگیر کے حکم سے قید و بند میں تھے۔ یہ کوئی واحد مثال نہیں ہے بلکہ تاریخ اسلام میں ہر زمانہ میں آپ کو ایسی مثالیں ملیں گی کہ ائمہ دین اور مجددین نے حکومت کے خلاف بغاوت کی مذمت کی ہے خواہ حکومت کسی ایسے شخص کے ہاتھ میں کیوں نہ ہو جو دین میں کوئی مقام نہ رکھتا ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلام اس وقت تک حکومت سے تعرض نہیں کرتا جس وقت تک بیجا طور پر حکومت عوام کے دین میں جبر کے ساتھ مداخلت نہیں کرتی۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے سکھوں کے خلاف جہاد کیا مگر انگریزوں کے خلاف لڑنے کو "بلوہ" قرار دیا۔ سکھوں کے خلاف جہاد یا سیف اس لئے جائز تھا کہ انہوں نے دین اسلام کو بزور مٹانے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے مساجد کو طویلوں میں تبدیل کر دیا تھا اور اذان تک دینا بند کر دی تھی اور مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم و ستم روا رکھتے تھے۔

اس ساری بحث کا مقصد یہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی اس کا مطلب یہ ہے کہ تجدید و احیائے دین کا کام ایک ایسے خلیفہ کے سپرد کیا جائے گا جو دنیا کو اسلام کی طرف دعوت دے گا اور اس زمانہ کے لحاظ سے جس جہاد کی ضرورت ہوگی وہ وہ جہاد کرے گا یہاں تک کہ بادشاہ اس کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ یعنی اگرچہ وہ اور اس کے خلفاء گو خود دنیوی حکومت کے حامل نہیں ہوں گے مگر خود بڑے بڑے حکمران اس کے حلقہ بگوش ہو جائیں گے اور اس طرح اس کی جماعت کو تمکن فی الارض حاصل ہوگا۔ اس کے سلسلہ کے خلفاء تجدید و احیائے دین کی مہم کو ساری دنیا میں پھیلا دیں گے اور وہ تمام ذرائع اشاعت اسلام کے استعمال کریں گے۔ جن سے اس زمانے کے حالات کے مطابق دین اسلام دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرتا چلا جائے گا۔

درخواستِ دعا

مکرم محمد اصغر علی صاحب انگلش ٹیچر منارہ براستہ چکوال ضلع جہلم نے تحریر فرمایا ہے کہ وہ آجکل بہت سی مالی اور جسمانی مشکلات میں مبتلا ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے اور تمام مصیبتوں اور دکھوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(نائب ناظر بیت المال۔ ربوہ)

— شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے پھیلائے ہوئے فتنہ کے متعلق —

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک معرکۃ الآراء تقریر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام لاتقتلوا زینب کا صحیح مفہوم

مصری فتنہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد الہامات

الہامِ الٰہی میں خوارج کا ایک گروہ پیدا ہونے کی خبر

فرمودہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء بمقام قادیان

قسط نمبر ۳

پہلی پیشگوئی

اور جو تشریح بیان کی جا چکی ہے۔ اس سے باقی سب باتیں تو ظاہر ہیں البتہ لاتقتلوا زینب کا حل رہ جاتا ہے کیا واقعہ میں اس الہام سے اسی مضمون کی طرف اشارہ ہے۔

سو یاد رکھنا چاہیئے کہ زینب کی شمولیت اس فتنہ میں شیخ مصری صاحب سے شادی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اس لئے اب ہم ابتدائی تاریخ کو دیکھتے ہیں کہ اس میں اس کا کیا حل ہے۔ سو ہمیں اس الہام کا ایک واضح شانِ نزول مل جاتا ہے۔ جو یہ ہے کہ ۱۹۰۸ء کے شروع میں حافظ احمد اللہ خان صاحب مرحوم کی دو لڑکیوں کی شادی کی تجویز ہوئی۔ جن میں سے بڑی کا نام زینب اور چھوٹی کا نام کلثوم تھا۔ زینب کے متعلق اور بھی بعض لوگوں کی خواہش تھی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی شادی شیخ مصری صاحب سے ناپسند کی لیکن حسب عادت زیادہ زور نہ دیا۔ انہی دنوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ الہام ہوا کہ لاتقتلوا زینب زینب کو ہلاک مت کرو۔ حافظ احمد اللہ صاحب مرحوم نے دوسرے شخص کو کسی نہ کسی وجہ سے ناپسند کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ اس الہام کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مشورہ غلط ہے وہاں شادی نہ کی جائے بلکہ مصری صاحب سے شادی کی جائے اور خیال کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رائے کو الہام نے رد کر دیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بات نہ مانی۔ اور شیخ مصری صاحب سے شادی کر دی۔ چنانچہ یہ الہام ۹ فروری ۱۹۰۸ء کو ہوا۔ اور ۱۷ فروری ۱۹۰۸ء کو شیخ مصری صاحب کا نکاح زینب سے کر دیا گیا۔ اور یہ تاریخ اس طرح محفوظ رہی۔ کہ مصری صاحب کا نکاح دو اور نکاحوں سمیت اسی دن ہوا تھا جس دن کہ ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم کا نکاح ہوا تھا اور وہ ۱۷ فروری تھی۔

(دیکھو بدر اور الحکم)

گویا اللہ تعالیٰ نے صاف کہہ دیا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بات مان لو اور مصری صاحب سے نکاح نہ کرو ورنہ یہ نکاح اسے منافق بنانے کا نتیجہ پیدا کر دیگا لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو شاید اس زینب کے متعلق اسے سمجھا ہی نہیں۔ اور لڑکی کے باپ نے الٹا نتیجہ نکالا حالانکہ خدا تعالیٰ کا منشاء اس الہام سے یہ تھا۔ کہ اس شخص سے ایک بھاری فتنہ پیدا ہونے والا ہے۔ اس سے زینب کی شادی نہ کرو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بات مان لو پھر اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حافظ احمد اللہ صاحب مرحوم کو یہی مشورہ دیا تھا۔ چنانچہ جب مصری صاحب جماعت سے علیحدہ ہوئے ہیں۔ تو پیر منظور محمد صاحب نے مجھے لکھا بھی۔ کہ میرے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حافظ احمد اللہ صاحب مرحوم کو کہا تھا کہ شیخ عبدالرحمٰن صاحب سے شادی نہ کی جائے۔ مگر جب حافظ صاحب نے اس بات کو نہ مانا۔ اور اسی جگہ لڑکی کی شادی کر دی۔ تو مجھے سخت غصہ آیا۔ اور میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور میں نے کہا کہ حضور خدا تعالیٰ کے مامور ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ جب مامور ایک بات کہہ دے تو تمام مومنوں کو چاہیئے کہ اس پر عمل کریں۔ مگر حافظ احمد اللہ صاحب نے حضور کی نافرمانی کی ہے۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا بات تو آپ نے جو کہی ہے یہ ٹھیک ہے مگر ایسے معاملات میں میں دخل نہیں دیا کرتا۔ جب یہ روایت مجھے پہونچی۔ تو گو اس روایت میں مجھے کوئی شبہ نہیں ہو سکتا تھا مگر چونکہ یہ اکیلی روایت تھی۔ اس لئے مجھے اس بات کا فکر ہوا کہ کوئی اور گواہ بھی ہونا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت ہے کہ دوسرے دن کی ڈاک میں مجھے ایک خط ملا۔ جو منشی قدرت اللہ صاحب سنوری کی طرف سے تھا۔ اس میں انہوں نے لکھا تھا کہ ۱۵ء میں جب میں قادیان آیا۔ تو اس وقت مجھے کسی دوست سے قرآن پڑھنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ چنانچہ میں نے حافظ احمد اللہ صاحب مرحوم سے قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک دن باتوں باتوں میں انہوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مجھے اپنی لڑکی زینب کا رشتہ کسی اور شخص سے کرنے کا کہا تھا۔ مگر انہی دنوں آپ پر یہ الہام نازل ہوا کہ لاتقتلوا زینب۔ جس سے میں نے غلطی سے یہ سمجھا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رائے صحیح نہیں۔ اور میں نے شیخ مصری صاحب سے رشتہ کر دیا۔ مگر اب شیخ مصری مجھے سخت تنگ کرتا ہے اور اس نے مجھے بڑی بڑی تکلیفیں پہنچانی شروع کر دی ہیں۔ جس سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حکم نہ ماننے کا نتیجہ ہے۔ چنانچہ مجھے بھی یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شیخ مصری صاحب نے بازار میں اپنے خسر کو مارا۔ جس پر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ مصری صاحب سے سخت ناراض ہو گئے۔ اور میں نے کئی دن آپ کی منتیں کر کر کے انہیں معاف کروایا۔ پس اس الہام کے یہ معنے تھے کہ تم زینب کی شیخ مصری صاحب سے شادی مت کرو۔ ورنہ اس کا ایمان بھی برباد ہو جائے گا۔ چنانچہ واقعات نے ثابت کر دیا۔ کہ اس شادی سے اس کا ایمان بھی ضائع ہو گیا۔

اب دیکھو یہ کیسی زبردست پیشگوئی ہے جس کی طرف خود مصری صاحب نے توجہ دلائی ہے۔ معلوم ہوتا ہے ان کی بیوی کو یہ یاد تھا کہ ایسا الہام ہوا تھا۔ اور میرے والد نے اسے میرے متعلق سمجھا تھا۔ اس طرح ان کا ذہن اس طرف گیا اور فائدہ جو کام ہم سے دیر میں ہو سکتا۔ وہ خود انہوں نے کر دیا۔ بالکل اسی طرح جس طرح بکری نے چھری نکالی تھی کہتے ہیں کوئی شخص تھا جس نے بکری ذبح کرنے کے لئے چھری نکالی۔ مگر پھر کہیں رکھ کر بھول گیا۔ اور اس پر بچوں نے کھیلتے ہوئے مٹی ڈال دی۔ اور وہ مٹی کے نیچے چھپ گئی۔ اس نے چھری کو بہتیرا تلاش کی۔ مگر نہ ملی۔ وہ حیران سا کھڑا تھا کہ بکری نے پیر مارنا شروع کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مٹی ہٹ گئی۔ اور اسے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفایابی کیلئے صدقہ کی مبارک تحریک میں جملہ انصار شرکت فرمائیں

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

چھری نظر آ گئی۔ جس سے اس نے فوراً اسے ذبح کر دیا۔ اس وقت سے عرب میں یہ مثل مشہور ہو گئی ہے اور جب کوئی شخص اپنے ہاتھوں اپنی ہلاکت کا سامان مہیا کرتا ہے تو کہتے ہیں اس نے بالکل ایسا ہی کیا جس طرح بکری نے چھری نکال لی تھی۔

دوسری پیشگوئی

اب میں چند اور الہامات بتاتا ہوں جو اسی فتنے اور اس قسم کے اور فتن سے تعلق رکھتے ہیں۔

۱۳ مارچ ۱۹۰۷ء کو چند الہامات ہوئے جو یہ ہیں:

۱۔ ویل لک ولافکک

افک ایک مشہور واقعہ ہے جس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر الزام لگایا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ یہاں بھی افک کا لفظ استعمال کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اے مخالف تجھ پر عذاب اور لعنت ہو اور تیرے بدکاری وغیرہ کے جھوٹے الزامات پر بھی لعنت ہو۔ پھر الہام ہے

۲۔ ایک امتحان ہے بعض اس میں پکڑے جائیں گے اور بعض چھوڑ دیئے جائیں گے۔

پھر الہام ہے

۳۔ انما یرید اللّٰہ لیذھب منکم الرجس اھل البیت ولیطھرکم تطھیرا۔

کہ اے اہل بیت ان الزاموں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کا یہ ارادہ ہے کہ وہ تمہیں پاک بنا کر دنیا کے سامنے پیش کرے

اب ان الہامات میں افک کا لفظ موجود ہے۔ پھر ابتلا کا ذکر پایا جاتا ہے اور پھر ساتھ ہی اہل بیت سے خطاب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے اہل بیت ان الزامات کے بعد خدا تعالیٰ تمہاری تطہیر دنیا پر ثابت کرے گا۔ اس الہام کے بعد جو اہل بیت کے متعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھتے ہیں یہ تیسری مرتبہ الہام ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ اس کے بعد الہام ہے

اعجبنی موتکم

کہ تم لوگوں کی موت پر مجھے بڑا ہی تعجب ہے

اس کے علاوہ اور بھی الہام ہیں لیکن یہ الہام جو ایک ہی تاریخ کے ہیں آپس میں ایک گہرا ربط رکھتے ہیں۔ پہلے افک یعنی اتہامات کا ذکر ہے پھر امتحان اور آزمائش کا ذکر ہے۔ پھر اہل بیت کو تسلی دی ہے کہ گھبراؤ نہیں۔ یہ ابتلاء تمہارے اندر کامل پاکیزگی پیدا کرنے کے لئے آئیں گے پھر معترضین پر اظہار تعجب کیا ہے کہ تمہاری روحانی موت پر مجھے تعجب ہوتا ہے۔ ورنہ جسمانی موت پر تو تعجب کی کوئی وجہ نہیں ہوا کرتی۔ کیا جب کوئی شخص نمونیے سے مر جائے تو لوگ اسے کہا کرتے ہیں کہ تمہاری موت پر ہمیں بڑا تعجب ہے

اس قسم کے الفاظ ہمیشہ روحانی موت پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ واقعہ میں کئی لوگوں کو تعجب ہوا اور بعض دوستوں نے یہاں تک لکھ دیا کہ جب اتنے بڑے بڑے آدمی مرتد ہو سکتے ہیں تو پھر نہ معلوم ہمارا کیا حال ہو گا گویا انھوں نے تعجب کا اظہار کیا اور الہام میں بھی مومنوں کی طرف سے اسی تعجب کے اظہار کی خبر دی گئی تھی۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ الہام انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا۔ بھی قرآن کریم کی ایک آیت ہے اور اسی سورۃ کی آیت ہے جس کا ذکر پہلے الہامات میں ہے یعنی سورۃ احزاب کی۔

پھر یہ امر بھی خاص اہمیت رکھتا ہے کہ یہ الہام جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے تین دفعہ قریب قریب زمانہ میں ہوا ہے چنانچہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ علاوہ ۱۳ مارچ ۱۹۰۷ء کے یہ الہام پہلے دو دفعہ ہو چکا ہے اوّل یہ الہام ۲۲ جنوری ۱۹۰۷ء کو ہوا (تذکرہ ص۶۰۴ ایڈیشن اول۔) اور دوسری دفعہ ۳ فروری ۱۹۰۷ء کو (تذکرہ ص۶۱۵ ایڈیشن اول) اور دونوں دفعہ ان الہامات کے ساتھ ایک فتح یا آرام کا ذکر ہے۔ چنانچہ پہلے الہام کے بعد یعنی جو ۲۲ جنوری کو ہوا حضرت مسیح موعود علیہ السلام لکھتے ہیں۔ "اس وحی کے بعد میں کسی کو آواز مار کر اس طرح سے پکارتا ہوں۔ فتح۔ فتح۔ گویا اس کا نام فتح ہے" اور دوسرے موقعہ پر جو الہام ہوا۔ اس کے ساتھ یہ الہام ہے۔

انما یرید اللّٰہ بکم الیسر

کہ اے اہل بیت تم نے گھبرانا نہیں کیونکہ اس ذریعہ سے خدا تعالیٰ تمہارے لئے سہولت بہم پہنچانا چاہتا ہے گویا یہ الہام بھی فتح پر دلالت کرتا ہے اس طرح جو تیسری دفعہ الہام ہوا ہے اس کے ساتھ بھی استوت علی الجودی کا الہام ہے جس کے معنی بھی کامیابی اور فضل کے ہیں اور جس کا مطلب یہ ہے کہ نوحؑ کی کشتی جودی پہاڑ پر یعنی اس کے فضل اور احسان کے پہاڑ پر ٹھہر گئی۔

تیسری پیشگوئی

تیسری پیشگوئی جو ان فتن کے متعلق ہے یہ ہے کہ ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر یہ الہامات نازل ہوئے

۱۔ شر الذین انعمت علیھم

کہ شرارت ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا

۲۔ میں ان کو سزا دوں گا۔

۳۔ میں اس عورت کو سزا دوں گا

۴۔ پھر حضرت ام المومنین کے متعلق الہام ہوا۔ رددنا الیھا روحھا وریحانھا

کہ اس فتنہ کے بعد خوشی اور راحت ان کی طرف واپس لائی جائے گی۔

اسی طرح الہام ہوا۔ انی رددت الیھا روحھا وریحانھا کہ میں نے اس کے آرام اور راحت کو اس کی طرف لوٹا دیا۔

یہ الہام اس امر کو واضح کر رہا تھا کہ یہ فتنہ حضرت ام المومنین کی زندگی میں آئے گا اور اس کے ذریعہ آپ کو بھی دکھ دیا جائے گا مگر خدا تعالیٰ آپ کو فتح دے گا اور آپ کی خوشی اور راحت کے سامان آپ کے لئے واپس لائے گا۔

چوتھی پیشگوئی

۴۔ اسی طرح ۱۹۔ فروری ۱۹۰۶ء کے الہامات ہیں۔ عورت کی چال۔ ایلی ایلی لما سبقتانی۔ بریّت۔ ان الہامات سے معلوم ہوتا ہے کہ سلسلہ میں اس قسم کے الزامات کی بعض وارداتیں ہونے والی تھیں جن کا قبل از وقت خدا تعالیٰ نے اظہار کر دیا۔ اور گو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ان میں سے ہر الہام اپنی پوری تفصیل کے ساتھ موجودہ فتنہ پر چسپاں ہوتا ہے مگر بہرحال اجمالاً یہ تمام الہامات اس قسم کے فتنوں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور ان سے یہ بھی ظاہر ہو رہا ہے کہ ابھی اور بھی کئی قسم کے فتنے اٹھنے والے ہیں۔

پانچویں پیشگوئی

پھر ۲۴ اپریل ۱۹۰۶ء کا الہام ہے ویل لھذہ الامرأۃ وبعلھا کہ اس عورت اور اسکے خاوند پر لعنت۔ گویا اس قسم کے فتنوں کے متعلق پانچ دفعہ الہامات ہوئے ہیں۔ اور یہ پانچوں پیشگوئیاں اس فتنہ کے ظہور سے پوری ہوئی ہیں خصوصاً تیسری پیشگوئی تو ایسی ہے کہ وہ کسی اور موقع پر قطعاً چسپاں نہیں ہو سکتی کیونکہ اس میں ان لوگوں کی شرارت کا بھی ذکر ہے جن پر انعام کیا گیا۔ سزا کا بھی ذکر ہے۔ اور اس امر کا بھی ذکر ہے کہ اس فتنہ سے حضرت ام المومنین کو تکلیف پہنچے گی جس کے اندر ایک یہ پیشگوئی بھی مخفی تھی کہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات ہو چکی ہو گی اور حضرت ام المومنین زندہ ہوں گی اور ان کی زندگی میں اس فتنہ کے ذریعہ آپ کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کی جائے گی مگر اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے خاندان کو فتح دے گا اور آپ کی خوشی اور راحت آپ کی طرف واپس لائے گا۔

چھٹی پیشگوئی

اب میں اس فتنہ کے متعلق ایک چھٹی پیشگوئی پیش کرو جو نہایت ہی زبردست پیشگوئیوں میں سے ایک پیشگوئی ہے اور جس میں اس فتنہ کی اتنی تفصیلات بیان کی گئی ہیں اور اس قدر عجیب در عجیب پیشگوئیاں اس میں کی گئی ہیں کہ انسان انہیں معلوم کر کے حیران رہ جاتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"۷۔ دسمبر ۱۸۹۲ء کو ایک اور رؤیا دیکھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ بن گیا ہوں یعنی خواب میں ایسا معلوم کرتا ہوں کہ وہی ہوں اور خواب کے عجائبات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بعض اوقات ایک شخص اپنے تئیں دوسرا شخص خیال کر لیتا ہے سو اس وقت میں سمجھتا ہوں کہ میں علی مرتضیٰ ہوں اور ایسی صورت واقعہ ہے کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے یعنی وہ گروہ میری خلافت کے امر کو روکنا چاہتا ہے اور اس میں فتنہ انداز ہے۔ تب میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے پاس ہیں اور شفقت اور تودد سے مجھے فرماتے ہیں کہ یا علی دعھم وانصارھم وزراعتھم یعنی اے علی ان سے اور ان کے مددگاروں اور ان کی کھیتی سے کنارہ کر اور ان کو چھوڑ دے اور ان سے منہ پھیر لے اور میں نے پایا کہ اس فتنہ کے وقت صبر کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو فرماتے ہیں اور اعراض کے لئے تاکید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو ہی حق پر ہے مگر ان لوگوں سے ترک خطاب بہتر ہے۔ اور کھیتی سے مراد مولویوں کے پیروؤں کی وہ جماعت ہے جو ان کی تعلیموں سے اثر پذیر ہے جس کی وہ ایک مدت سے آبپاشی کرتے چلے آئے ہیں۔ پھر بعد اس کے میری طبیعت الہام کی طرف منتقل ہوئی اور الہام کے رو سے خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ ایک شخص مخالف میری نسبت کہتا ہے ذرونی اقتل موسیٰ یعنی مجھ کو چھوڑو تا میں موسیٰ یعنی اس عاجز کو قتل کر دوں۔"

(تذکرہ ص۲۰۶)

اس رؤیا میں ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آپ کو علی رضؓ کے مقام پر دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ خوارج کا ایک گروہ آپ کی خلافت میں مزاحم ہو رہا ہے۔ گویا بتایا گیا ہے کہ خوارج کا ایک گروہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت کا مخالف ہو گا۔ اور خوارج وہی لوگ ہیں جن میں سے بعض نے پہلے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خلافت چھوڑ دینے کا مطالبہ کیا اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے انہوں نے ایسا ہی مطالبہ کیا۔ فرق صرف یہ ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں وہ بطور جماعت ظاہر نہیں ہوئے لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں وہ بطور جماعت ظاہر ہو گئے اور الگ ہو گئے۔ خوارج کا خیال یہ ہے کہ خلافت کوئی مقام اور درجہ نہیں بلکہ الحکم للّٰہ

والامر شوریٰ بینھم۔ حکم اللہ کا ہے اور مسلمان آپس کے مشورہ سے جو کچھ چاہیں کریں۔ گویا ان کے نزدیک خلافت جماعت کو حاصل ہے نہ کہ فرد کو۔ وہ کہتے ہیں بیعت تو ہو سکتی ہے مگر وہ نظامی بیعت ہوگی۔ خلافت والی بیعت نہیں۔ کہ اگر کوئی شخص ایک دفعہ خلیفہ ہو تو پھر وہ معزول ہی نہ ہو سکے بلکہ جب چاہیں گے اُس کو ہٹا دیں گے۔ یہ خارجیوں کا عقیدہ ہے جو وہ رکھتے ہیں۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اور الہام بھی ہے جس میں آپ کو بتایا گیا ہے کہ اخرج منہ الیزیدیون یعنی قادیان سے ایک یزیدی جماعت نکلے گی۔

اور یزیدی وہ تھے جنہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کا مقابلہ کیا مگر وہ شروع سے آپ کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے۔ اور خوارج وہ تھے جو پہلے بیعت میں شامل تھے مگر بعد میں الگ ہو گئے۔ پس پہلی رویاء اور اس الہام سے ظاہر ہوتا تھا کہ میری خلافت کے مقابلہ میں ایک گروہ تو وہ ہوگا جو ابتدا سے ہی میری بیعت میں شامل نہ ہوگا اور ایک گروہ وہ ہوگا جو شامل تو ہوگا مگر بعد میں میرا مخالف ہو جائے گا اور مجھ سے خلافت چھوڑ دینے کا مطالبہ کرے گا۔ جیسے خوارج نے حضرت علی سے کیا۔

یزیدی گروہ پہلے غیر مبائعین کے ذریعہ ظاہر ہوا اور اب مصری صاحب کے ذریعہ خوارج کا گروہ ظاہر ہوا ہے۔

چنانچہ خوارج پہلے بیعت میں تھے پھر الگ ہوئے مصری صاحب بھی پہلے میری بیعت میں تھے اور پھر الگ ہوئے۔

چونکہ یہ ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ اور اس میں وہ مسائل وغیرہ بھی جن میں اختلاف ہونا تھا بتائے گئے ہیں اسلئے میں اس کو تفصیل سے بیان کرتا ہوں۔

اس رویاء میں بتایا گیا ہے کہ خوارج کا ایک گروہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت کی ویسی ہی مخالفت کرے گا جیسے اُس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مخالفت کی تھی پس تم مجھے علیؓ کی جگہ سمجھ لو اور مصری صاحب کو خوارج کی جگہ اور پھر دیکھو کہ یہ پیشگوئی کس شان کے ساتھ پوری ہوئی ہے مگر چونکہ اس میں خوارج کا ذکر آتا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ یہ گروہ وہی حرکات کرے گا جو خوارج نے کیں۔ اسلئے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ خوارج کون تھے اور ان کی ابتداء کس طرح ہوئی۔

(باقی)

اطفال الاحمدیہ سیالکوٹ کا دوسرا تربیتی اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ شہر سیالکوٹ کے زیر اہتمام شہر و ضلع کی مجالس اطفال میں بیداری۔ تعاون۔ مسابقت کی روح پیدا کرنے کے سلسلہ میں دوسرا ایک روزہ تربیتی اجتماع بمقام ڈسکہ کوٹ تحصیل ڈسکہ مورخہ ۱۷ر اگست ۶۲ء بروز جمعۃ المبارک انعقاد پذیر ہو رہا ہے۔ لہذا تحصیل ڈسکہ کی جملہ مجالس کے قائدین و ناظمین و مربیانِ اطفال سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کے زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس اجتماع میں شامل کریں۔ خدام و انصار سے بھی درخواست ہے کہ اس اجتماع میں شامل ہوتے ہوئے بچوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ (ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ شہر سیالکوٹ)

حلقہ تھل میں تربیتی کلاس

حلقہ تھل ضلع سرگودھا کی مجالس (دوڈہ۔ مٹھ ٹوانہ۔ ۳۹۔ ڈی بی۔ ۲ ٹی ڈی اے۔ ۸ ایم بی۔ ۱۵ امیر علی ورک۔ قائد آباد) کی تربیتی کلاس مورخہ ۲۰۔۲۱ر اگست کو مسجد احمدیہ چک ۳۹ ڈی۔ بی میں ہو رہی ہے۔ جس میں علمائے کرام کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ۲۰ر اگست کو شرکت فرما رہے ہیں ان مجالس کے تمام خدام و اطفال شریک ہو کر فائدہ اٹھائیں۔ نیز احباب کرام سے شرکت کی درخواست ہے (محمد الدین ناز نگران خدام الاحمدیہ حلقہ تھل ضلع سرگودھا)

اراکین خدام الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات

جیسا کہ قبل ازیں متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ کے چاروں معیاروں کا سالانہ امتحان ستمبر ۱۹۶۲ء کے پہلے عشرہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ امتحانات میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اور شریک ہونے والے خدام کی تعداد سے ۲۵ر اگست سے قبل ضرور آگاہ فرما دیں۔ تا مطلوبہ تعداد میں آپ کی خدمت میں سوالات کے پرچے بھجوائے جا سکیں۔ ہر معیار میں اوّل۔ دوم۔ اور سوم آنے والے خدام کو سالانہ اجتماع ۱۹۶۲ء کے موقعہ پر انعامات دیئے جائیں گے۔ اور کامیاب ہونیوالے خدام کو اسناد دی جائیں گی۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مراسلات

(۱) شرک فی الرسالت

برادرِ محترم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزانہ نمازوں میں دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ روح القدس سے آپ کی تائید فرمائے۔ "شرک فی الرسالت" اللہ تعالیٰ نے ابتدائے آفرینش سے پیدا کیا ہے۔ حضورِ سرورِ کائنات خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ میں اُس وقت سے خاتم النبیین ہوں جب آدم بین الماء والطین تھا۔ ایک لاکھ ۲۴ ہزار حضور صلعم کے شریک کار حضور کے نور کی پیدائش کے بعد پیدا کرکے شرک فی الرسالت کی بنیاد رکھی گئی۔ حضرت موسیٰؑ کے ساتھ حضرت ہارونؑ کی بعثت کے ذریعہ یہ "شرک" پیدا ہوا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ حضرت اسحاقؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ بیک وقت نبی بنا کر پھر "شرک فی الرسالت" کی بنیاد رکھی گئی۔ پھر حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ حضرت یحییٰؑ کو مبعوث کرکے شرک فی الرسالت کیا گیا۔ حکیم اشرف صاحب کو بارگاہ خداوندی میں دہائی دینی چاہیئے کہ اُس نے شرک فی الرسالت کی بنیاد کیوں رکھی۔ مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے تو تمام کلمہ گو مسلمان منتظر ہیں۔ کیا اُن کے نزول پر مشرک فی الرسالت بن کر اُن پر ایمان لائیں گے۔ ہمارے مسیح الاسلام کا تو دعویٰ یہ ہے ؎

کہ اُس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں ٭ وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

یہاں شراکت نہیں غلامی ہے۔ شرک فی الرسالت آپکے مسیح کے نزول پر ہوگا۔

(خاکسار۔ مبارک احمد خاں۔ ایبٹ آباد)

(۲) احترام کعبہ و مدینہ منورہ

رسالہ شہاب ۶۲ء سیالکوٹ کے صفحہ ۱۱ پر پروفیسر عبدالسلام فاروقی ایم اے پروفیسر اسلامیات سیالکوٹ کے مضمون "لمحہ فکریہ" کے زیر عنوان مندرجہ خیالات کا عملی جواب ان کے ہمعصر اور ہم نام پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام (ایم اے (پنجاب) ڈبل ایم اے (کیمبرج) پی ایچ ڈی (کیمبرج) ڈی ایس سی (پنجاب) ایف آر ایس (لنڈن)۔ ستارۂ پاکستان اور چیف سائنٹفک ایڈوائزر صدر مملکت پاکستان وغیرہ حال ہیڈ پروفیسر طبیعات امپیریل کالج (لنڈن) جن کا جماعت احمدیہ سے تعلق ہے) کا احترام کعبہ اور مدینہ منورہ کا واقعہ درج ذیل ہے۔ شاید موجب ہدایت ہو۔

دسمبر ۶۲ء میں لنڈن سے آپ اپنے معمر والدین۔ چھوٹے بھائی ایم اے ماجد۔ ایم۔ اے (کینٹب) کو مکہ مکرمہ میں ساتھ لائے اور عمرہ کی سعادت حاصل کی۔ کعبہ (یعنی خانہ خدا) کے گرد سب نے سات سات طواف کئے لیکن پروفیسر سلام صاحب نے دو بار سات سات طواف کئے اور مسنونہ طور پر مقام ابراہیم اور مسجد نبوی میں سارا وقت عبادت کرتے گذارا۔ ازاں بعد مدینہ منورہ میں شاہ دوجہاں کے مزار مبارک پر بے شمار درود شریف کا تحفہ دیا۔ ھذا من فضل ربی۔

محترم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ سیالکوٹ اگر مفصلہ بالا واقعہ کو رسالہ شہاب اور پروفیسر عبدالسلام فاروقی تک پہنچا سکیں تو باعثِ شکر ہوگا۔ (خاکسار محمد حسین عفی عنہ)

اراکین مجلس خدام الاحمدیہ لاہور و مغلپورہ کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

مجالس خدام الاحمدیہ لاہور و مغلپورہ کی درخواست پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ملاقات کی اجازت مرحمت فرمائی۔ چنانچہ خدام الاحمدیہ کے تقریباً یکصد ممبران لاہور سے ربوہ ملاقات کیلئے حاضر ہوئے۔ اکثر ہفتہ کی شام کو ہی سپیشل بس کے ذریعہ ربوہ پہنچ گئے۔ خدام رستہ بھر درود اور دیگر مسنون دعاؤں کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ نیز کام کرنیوالی لمبی زندگی کے لئے بلند آواز میں دعائیں کرتے رہے۔ مورخہ ۹ تمام خدام باجماعت نماز تہجد کے لئے مسجد مبارک میں جمع ہوئے۔ اور نہایت گریہ وزاری سے خدا تعالیٰ کے حضور اپنے پیارے امام کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں کیں۔ صبح نو بجے حضور کی ملاقات سے قبل ایک بکرا بطور صدقہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔ اسکے بعد تمام خدام نے حضور پُرنور کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ دوران ملاقات حضور نے قائد خدام الاحمدیہ لاہور شیخ ریاض محمود صاحب سے گفتگو بھی فرمائی۔ (نگران شعبہ اعتماد خدام الاحمدیہ لاہور)

اعلان نکاح

محترم عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ ۱۷ بروز جمعۃ المبارک سماۃ سعیدہ خانم بنت ملک اللہ رکھا صاحب ساکن سلطان پورہ لاہور کا نکاح ملک حفیظ الدین صاحب ولد ملک ظہور الدین صاحب لائلپوری کے ساتھ بعوض -/۲۰۰۰ روپے حق مہر پڑھایا۔ دوستوں سے دعا کی درخواست ہے (شیخ محمد یوسف احمدیہ عبد لائلپور)

نتیجہ امتحان الوصیت اور اعلان امتحان ضرورۃ الامام

ماہ مئی گذشتہ میں الوصیت کا جو امتحان خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن نے لیا گیا ہے۔ اس کا نتیجہ بذریعہ سرکلر تمام مجالس متعلقہ کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اس میں ڈویژن بھر کے صرف ۱۱۰ خدام شریک ہوئے۔ جو کہ بہت ہی کم تعداد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام کتب پر عبور حاصل کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ اور ایسے پروگراموں میں تو سو فیصد خدام کی حاضری ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بار بار ہمیں جگایا جا رہا ہے۔ اسلئے ہمیں اپنا فرض پہچانتے ہوئے گذشتہ کوتاہیوں کی تلافی میں آئندہ اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیئے۔ اور قائدین کرام کو اس امر کی نگرانی کرنی چاہیئے کہ کوئی خادم اس مبارک تحریک سے محروم نہ رہے۔ آئندہ امتحان ضرورۃ الامام کا ہوگا۔ جو کہ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے قیمتاً حسب ضرورت حاصل کی جا سکتی ہے۔ تمام خدام ڈویژن سے اپیل ہے کہ وہ ابھی سے اس کتاب کی تیاری شروع کر دیں تا وہ ۳۰ اگست بروز اتوار اس امتحان میں شریک ہو سکیں۔ امتحان الوصیت میں اول اور دوم آنے والوں کے نام درج ذیل ہیں۔

اول :- رفیع الدین صاحب بٹ واہ کینٹ۔ ۵۰/۵۰

دوم :- (۱) چوہدری بشیر محمود صاحب راولپنڈی۔ ۴۹/۵۰

(۲) ملک انور احمد صاحب 〃 ۴۹/۵۰

(معتمد علاقائی مجالس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن)

ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع۔ زعما صاحبان مجالس انصار اللہ کا مشترکہ سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۱۰، ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۴ء بروز ہفتہ۔ اتوار بمقام سیالکوٹ ہو رہا ہے ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کے عہدہ داروں۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور زعما صاحبان انصار اللہ مہربانی کر کے شامل ہوں۔ جو احباب اس موقعہ پر نظم یا تلاوت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ جلدی اطلاع دیں۔ تاکہ پروگرام شائع کرتے وقت ان کی خواہش کو ملحوظ رکھا جا دے۔ یہ خواہش پریذیڈنٹ صاحب جماعت کی وساطت سے آویں۔

(امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

اطفال الاحمدیہ کے لئے تعلیمی وظائف

جیسا کہ قبل ازیں متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ ستمبر ۶۴ء کے پہلے عشرہ میں اطفال کا ایک انعامی امتحان ہوگا جس میں چودہ سال تک کے اطفال شریک ہو سکیں گے۔ اول اور دوم آنے والے اطفال کو دس دس روپے ماہانہ وظائف ایک سال کے لئے دیئے جائیں گے۔ نصاب حسب ذیل ہے۔

۱۔ پہلا پرچہ :- (۱) نماز باترجمہ۔ (۲) ترجمہ قرآن کریم پارہ سوم نصف اول۔ حفظ قرآن کریم آخری پندرہ سورتیں۔ اس کا امتحان سالانہ اجتماع ۶۴ء کے موقعہ پر ہوگا۔ نمبر ۱۰۰

۲۔ دوسرا پرچہ :- (۱) فتح اسلام۔ (۲) سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (۳) علامات شناخت انبیاء۔ نمبر ۱۰۰

۳۔ تیسرا پرچہ :- عام دینی معلومات۔
(۱) کتابچہ عام دینی معلومات شائع کردہ شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ (۲) ہمارا آقا۔
(۳) تشحیذ الاذہان ۶۴ء میں شائع ہونے والی معلومات۔ نمبر ۱۰۰

۴۔ تقریر بموقعہ سالانہ اجتماع ۶۴ء نمبر ۳۰

۵۔ انٹرویو 〃 〃 〃 نمبر ۳۰

۶۔ رپورٹ ناظم مقامی بوساطت مہتمم اطفال نمبر ۴۰

قائدین کرام اور ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں اور شریک ہونے والے اطفال کی معین تعداد سے ۲۵ اگست تک ضرور آگاہ فرما دیں۔ تا پرچے بھجوائے جا سکیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سٹینو گرافروں کی ضرورت

تنخواہ :- ۱۵۰-۸-۱۹۰-۱۰-۳۰۰

درخواستیں :- ۶۴-۸-۲۳ تک بنام ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر لاہور ڈویژن۔ انٹرویو ۶۴-۸-۲۵ کو ۱۳۔ فیروز پور روڈ لاہور (پ۔ٹ ۶۴-۸-۱۲)

(ناظر تعلیم)

مجالس انصار اللہ کیلئے نہایت ضروری اعلان

سب مجالس ۲۲ اگست سے ۲۸ اگست تک ہفتہ اصلاح معاشرہ منائیں

اس سال قیادت تربیت انصار اللہ کے پروگرام میں اصلاح معاشرہ کے لئے احباب جماعت کو پوری توجہ دلانے کے لئے ایک ہفتہ منانے کی بھی تجویز ہے۔ نظارت اصلاح و ارشاد کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال یہ ہفتہ اصلاح معاشرہ ۲۲ اگست بروز ہفتہ سے لے کر ۲۸ اگست بروز جمعہ تک منایا جائیگا۔

جملہ مجالس انصار اللہ ان سات دنوں میں احباب کو اصلاح معاشرہ کی طرف پوری طرح توجہ دلائیں۔ اور اپنے ہاں حسب ذیل مضامین پر خصوصاً تقاریر کا انتظام کریں۔

(۱) سچائی اور راستبازی کی تلقین۔ (۲) غیبت اور بدظنی سے اجتناب
(۳) معاملات لین دین میں صفائی۔ (۴) نظام جماعت و خلافت سے وابستگی۔
(۵) بیوی سے حسن سلوک۔ (۶) شریعت کے مطابق لڑکیوں کو ورثہ دینا۔
(۷) تعلیم اور تربیت اولاد کی ذمہ داری۔

اس ہفتہ کی تمام کارروائی کی اطلاع مرکز میں بھجوا کر ممنون فرما دیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

کامیاب ہونیوالے طلباء اور طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو مختلف امتحانوں میں کامیاب فرمایا ہے۔ وکالت مال تحریک جدید ان سب کی خدمت میں تہ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا ارشاد مبارک حسب ذیل ہے۔
"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (تعمیر مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

رعایتی اعلان

درویشان قادیان نمبر اور قمر الانبیاء نمبر

الفرقان کے یہ دونوں خاص نمبر ایک ایک سو کی تعداد میں نصف قیمت پر دیئے جا رہے ہیں۔ کیونکہ چند مخیر حضرات نے نصف رقم بھجوا دی ہے۔ اس مقررہ تعداد تک دوست ہر دو نمبر بجائے چار روپے کے دو روپے میں حاصل فرما سکتے ہیں۔ بذریعہ ڈاک منگوانے والے خرچ ڈاک کیلئے چالیس پیسے مزید بھجوائیں۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

اعلان نکاح

میری نسبتی ہمشیرہ عزیزہ لئیقہ شاہدہ بنت حامد حسین خاں صاحب میرٹھی مرحوم کا نکاح مکرم عزیزم لفٹیننٹ سہیل احمد خاں ولد عبد الکریم خاں صاحب کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار روپے بر جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس نے احمدیہ ہال کراچی میں بروز جمعۃ المبارک مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۶۴ء کو پڑھا۔ عزیزم سہیل احمد خاں حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیر مرحوم کا نواسہ اور جناب مولوی انوار حسین خاں صاحب مرحوم آف شاہ آباد ضلع ہردوئی کا پوتا ہے۔ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی اور اپنے علاقہ کے سب سے پہلے احمدی تھے۔ اور لڑکی جناب حامد حسین خاں صاحب مرحوم کی سب سے چھوٹی صاحبزادی ہے۔ تمام احمدی احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے اور احمدیت کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(وارنٹ افسر مرزا فضل الرحمن پی اے ایف سرگودہا)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار "الفضل" خود خرید کر پڑھے۔ مینیجر

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تین صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے جزاھم اللّٰہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔ دیگر مخلصین بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

۲۸۰۔ محترمہ جنتہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری فضل کریم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر بوریوالہ ضلع ملتان ۔۔۔ ۳۰۰

۲۸۱۔ مکرم شیخ رفیع الدین احمد صاحب ڈی ایس پی ریٹائرڈ کراچی منجانب پسر پائلٹ آفیسر شیخ سلیم الدین احمد صاحب مرحوم ۔۔۔ ۳۰۰

۲۸۲ جامعہ نصرت فار وومن ربوہ بذریعہ محترمہ پرنسپل صاحبہ ۔۔۔ ۳۰۰

۲۸۳۔ مکرم میاں عبدالرحیم صاحب ادھلوی منیجر اگریکلچرل ڈیولپمنٹ بنک آف پاکستان۔ خیرپور میرس۔ منجانب مرحوم اعزا ۔۔۔ ۳۰۰

۲۸۴۔ مکرم جناب محمد رفیق صاحب کھوکھر تواں کلی ضلع مردان ۔۔۔ ۳۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ دانتوں کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ (آمین) خاکسار منور احمد ملک بھیروی

۲۔ میرے والد محترم کے دو اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوئے تھے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہے۔ کمزوری اور تکلیف ابھی تک جاری ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے (خاکسار محمد عبدالسمیع شاکر)

۳۔ میرے لڑکے رشید احمد ٹیچر محمد آباد تعلیم الاسلام مڈل سکول نے امسال بی اے کا امتحان حیدرآباد سندھ یونیورسٹی سے دیا ہے اب نتیجہ نکلنے والا ہے احباب جماعت سے ان کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (احمد جان محلہ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

۴۔ خاکسار گزشتہ چار ماہ سے بیمار ہے۔ ابھی تک افاقہ کی کوئی صورت نہیں۔ مزید تین ماہ کا علاج تجویز ہوا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل شفا بخشے۔ آمین

(خاکسار محمد نصیب عارف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ)

۵۔ میرے خسر محترم سید محمد صادق علی صاحب پنشنر کراچی۔ میں بعارضہ ضعف دل کی بیماری اور سارے بدن میں دردوں کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ نیز میرے ہم زلف ڈاکٹر سید سفیرالدین بشیر احمد انگلینڈ میں دل کی بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں ہیں۔ میرے اباجان محترم حاجی محمد دین صاحب درویش قادیان میں بوجہ ضعف اور کمزوری کے بے چینی محسوس کرتے ہیں۔ ان سب کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (نعیم احمد وسیم کراچی)

۶۔ میرے والد بشیر احمد صاحب سنوری کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار منیر احمد سنوری۔ اسلام آباد سنٹرل لیبارٹری اسلام آباد)

۷۔ مکرم خواجہ عبدالرشید صاحب پنجاب موٹر سٹورز راولپنڈی ان دنوں کچھ کاروباری پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ نیز ان کی ہمشیرہ اور ان کے چچا زاد بھائی مختلف عوارض سے دوچار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (خورشید احمد سید کوئی)

نوٹ۔ مکرم عبدالرشید صاحب نے اس سلسلہ میں ایک مستحق دوست کے نام خطبہ جاری کرایا ہے جزاہ اللّٰہ تعالیٰ۔ (منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

انٹرنیشنل امتحانات چارٹرڈ اکاؤنٹنسی

نیا انتظام انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کراچی ڈھاکہ و لاہور میں۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵-۹-۶۴ تک۔ فارم دفتر انسٹیٹیوٹ یا دفتر ریجنل کمیٹی سے۔ (پ ۱۰-۸-۶۴) (ناظر تعلیم ربوہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۱رمئی ۱۹۶۴ء بروز سوموار بعد نماز عصر بمقام اودے پور کٹیا ضلع شاہجہان پور (انڈیا) میرے لڑکے عزیزم محمد شفیق کا نکاح عزیزہ اعجازی بیگم بنت حبیب احمد خان صاحب سلنی پانچصد روپے حق مہر پر ہوا۔

احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسارہ خوشنودی بیگم سانگھڑ۔ معرفت نسیم احمد خان نصرت آرٹ پریس ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم سید محمد یونس صاحب ولد ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب مرحوم کے خلاف مکرم چوہدری جمال الدین صاحب گل ولد چوہدری بہادر علی صاحب مرحوم ساکن لاہور نے درخواست بابت تنسیخ شراکت و فہمید حساب فرم "میسرز سید برادرز اینڈ کو لاہور" دی ہوئی ہے

جس کے یک طرفہ فیصلہ کی منسوخی کی درخواست مورخہ ۳-۸-۶۴ منجانب سید محمد یونس صاحب کی سماعت مورخہ ۱۰-۹-۶۴ کو بوقت ۲ بجے بعد دوپہر ڈگری کالج ربوہ میں مکرم قاضی صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ فرمائیں گے۔ اگر سید محمد یونس صاحب کی کسی معقول وجہ کی بنا پر فیصلہ سابقہ یک طرفہ منسوخ ہو گیا تو اسی وقت اصل کیس کی سماعت بھی ہوگی۔

چونکہ سید محمد یونس صاحب کو معمولی طریق سے اطلاع دینے میں کامیابی نہیں ہو سکی اس لئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے!

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے لئے ٹینڈر

جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء کے مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات کے ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ تمام ٹنڈر دینے والے اپنا ٹنڈر سربمہر لفافہ میں بنام افسر صاحب جلسہ سالانہ بھجوائیں ٹنڈر بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ر ستمبر ۱۹۶۴ء ہوگی۔

۱۔ ٹھیکہ نان بائیاں۔ ۲۔ ٹھیکہ باورچیاں۔ ۳۔ ٹھیکہ گوشت گائے
۴۔ ٹھیکہ گوشت بکرا ۵ ٹھیکہ آلو ۶۔ ٹھیکہ روشنی بجلی و گیس
۷۔ ٹھیکہ خاکروبان برائے صفائی ۸۔ ٹھیکہ ماشکیاں۔ برائے آب رسانی
۹۔ ٹھیکہ آٹا گوندھائی و پیڑے گردائی۔

تفصیلات دفتر جلسہ سالانہ سے ناظم صاحب سپلائی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

اعلان ولادت

۱۵-۶-۶۴ کو خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے برادر اصغر سید امتیاز احمد صاحب ملازم محکمہ آرڈیننس ڈپو راولپنڈی کو بچی عطا فرمائی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "ناصرہ نسرین" نام تجویز فرمایا ہے احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر نیک خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار سید اعجاز احمد شاہ۔ انسپکٹر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ حلقہ ضلع گوجرانوالہ)

فش فارمنگ اینڈ فشریز مینجمنٹ ٹریننگ کورس

عرصہ ٹریننگ ۶ ماہ۔ فشریز ٹریننگ سنٹر کوٹ عبدالمالک شاہدرہ۔ وظیفہ ماہانہ -/۵۰ روپے بنا بر انتخاب شرط میٹرک درخواستیں ۲۵-۸-۶۴ تک بنام فش فارمنگ ٹریننگ سنٹر۔ (پ ۱۰-۸-۶۴)

(ناظر تعلیم ربوہ)

ہمدرد نسواں (انٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب متوجہ ہوں

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ناظر خدمت درویشان)

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کی خدمت میں درخواست بھجوا دی گئی ہے۔ اس مرتبہ بھی قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ دسمبر ۶۴ء کو ہوگا۔ قافلہ کی روانگی انشاء اللہ تعالیٰ ۱۷ دسمبر کو لاہور سے بذریعہ ٹرین ہوگی اور قادیان سے واپسی ۲۱ دسمبر کی شام کو ہوگی۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

جو دوست قافلہ میں جانا چاہیں وہ نظارت خدمت درویشان سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کرکے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

۱۔ صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آسکے۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں اور بعد میں ارادہ ترک کرکے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

۲۔ ہر درخواست مطبوعہ فارم پر دی جائے اور اس پر پریذیڈنٹ یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے۔

۳۔ گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ حسب ضابطہ افسران مجاز سے تحریری اجازت نامہ حاصل کرلیں۔

جن احباب کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہوسکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں وہ نظارت خدمت درویشان سے مطبوعہ فارم حاصل کرکے اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ یہ درخواستیں ۱۰ اکتوبر ۶۴ء تک نظارت خدمت درویشاں میں پہنچ جانی چاہئیں۔

درخواست دعا

میرا پوتا اور میرے مرحوم فرزند محمد احمد کا لڑکا احمد طاہر بعمر دو سال واہ کینٹ میں بہت شدید بیمار ہے۔ اس کے تمام چہرے پر پھنسیاں نکل آئی ہیں جن میں سخت تکلیف اور جلن ہے۔ بہت ہی عاجزی کے ساتھ میں ناظرین کرام سے اس یتیم بچے کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ پاک اپنے خاص فضل سے اسے جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ وہ صحت و عافیت کی لمبی عمر پائے اور اپنے مرحوم باپ کی مانند نہایت نیک نفس۔ دیندار اور خوش اخلاق ہو اور دینی اور دنیوی علوم سے اللہ تعالیٰ اسے بہت کافی حصہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(راقم۔ محمد اسماعیل پانی پتی۔ رام گلی نمبر ۳۔ مکان ۱۸۔ لاہور)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے لڑکے عزیز لطف الرحمن شاکر کو فضل عمر ہسپتال ربوہ کو ۱۵؍۸؍۶۴ کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام رفیق الرحمن تجویز فرمایا ہے۔ عزیز کے خادم دین اور صاحب اقبال ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار عبدالرحمن انور ربوہ)

تربیتی کلاس ۵۶۳ گ۔ب

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸۔ ۱۹ اگست بروز منگل۔ بدھ ۵۶۳ گ۔ب میں حلقہ ظفر وال کی تربیتی کلاس کا انعقاد ہو رہا ہے جو کہ ۱۸ اگست بروز منگل ۵ بجے سے شروع ہو کر ۱۹ اگست بروز بدھ ۵ بجے تک جاری رہیگی۔ ۵۶۳ گ۔ب، ۵۶۵ گ۔ب کے احباب سے خصوصاً اور قرب و جوار کی دیگر جماعتوں کے احباب سے عموماً التماس ہے کہ وہ اس بابرکت کلاس میں شمولیت فرما کر اسکے روحانی اور دینی ماحول سے مستفید ہوں۔ تربیتی کلاس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔ دیگر مقررین کے علاوہ مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی، مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کاٹھگڑھی بھی تقاریر فرمائیں گے۔ (ملک عبدالماجد معتمد ضلع لائلپور)

طلباء جماعت دہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کیلئے ضروری اطلاع

۱۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی جماعت دہم کی پڑھائی ۲۲ اگست ۶۴ء سے انشاء اللہ تعالیٰ باقاعدہ طور پر شروع ہو جائے گی۔ تمام طلباء اس میں شامل ہوں۔

۲۔ باقی تمام جماعتیں ۹ ستمبر سے کھلیں گی۔ احباب بچوں کو وقت پر بھجوا دیں۔ سکول کھلتے ہی سابقہ اعلان کے مطابق سہ ماہی امتحان بھی شروع ہو جائے گا جس میں طلباء کی شمولیت لازمی ہے۔

۳۔ جو دوست اس وقت تک اپنے یا اپنے دوستوں کے بچوں کو خواہ وہ احمدی ہوں یا غیر از جماعت سکول میں داخل نہیں کروا سکے لیکن وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچے موجودہ تعلیمی سال کے دوران میں ہمارے سکول میں داخل ہو جائیں وہ بھی ۹ ستمبر کو یا اس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو، داخلہ کے لئے بچوں کو بھجوا دیں۔ انشاء اللہ انہیں داخل کر لیا جائے گا۔ سکول اور ہوسٹل میں گنجائش موجود ہے

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اہم سرکاری مطبوعات

نام کتاب	قیمت فی نسخہ
۱۔ اکنامک سروے آف پاکستان ۶۴-۱۹۶۳ء (الیف ڈی - ۶۸)	۸/۷۵ روپے
۲۔ الیکٹورل کالج ایکٹ (ایکٹ ۱۷/۶۴) انگلش	/۳۷ "
بنگالی	-/۶۲ "
اردو	-/۶۲ "
۳۔ دی پیٹنٹ آفس ٹیکنیکل لائبریری کیٹلاگ آف بکس، اینڈ پبلیکیشنز ۱۹۵۷ء (سی۔پی۔ ڈی - ۶)	۲/۲۵ "
۴۔ سنٹرل پبلک سروس کمیشن اینول رپورٹ برائے سال ۱۹۶۳ء (الیف پی ایس سی-۴۴)	۴/۸۷ "
۵۔ دنیا کے ساتھ پاکستان کی تجارت کا ریویو ۶۱-۱۹۶۰ء (ڈی ٹی ڈی سی آئی - ۳۹)	۵/۶۲ "
۶۔ سنٹرل ایکسائز مینوئل ۳۰ جون ۶۳ء تک تصحیح شدہ (سی بی آر - ۵۲)	۳/۱۹ "

ملنے کا پتہ :- ۱۔ دی مینیجر آف پبلیکیشنز گورنمنٹ آف پاکستان بلاک نمبر ۴۴ شاہراہ عراق۔ کراچی۔

۲۔ مغربی پاکستان کے تمام تسلیم شدہ ایجنٹس۔

افسوسناک وفات

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں حافظ کلاس کے انچارج مکرم جناب حافظ شفیق احمد صاحب کے جواں سال فرزند اکبر لطیف احمد صاحب مختصر علالت کے بعد مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۶۴ء جمعہ کی شام کو کراچی میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت نیک ملنسار اور والدین کے خدمت گذار اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں پر جان فدا کرنے والے مخلص، نوجوان تھے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز مرحوم کے والد۔ بہن۔ بھائی اور دیگر متعلقین کو صبر جمیل کے ساتھ یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

درخواست دعا :- مکرم حافظ شفیق احمد صاحب کے دوسرے فرزند عزیز نفیس احمد کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ کراچی میں شدید طور پر بیمار ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل و رحم سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

راولپنڈی کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم قریشی شریف احمد صاحب

ایجنٹ روزنامہ الفضل

راولپنڈی سے حاصل کریں!

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴